132757 - جب كوئی شخص بيوی كو دخول سے قبل طلاق دے تو وہ اس كی سارى اولاد كی محرم ہوگی

سوال

ايك شخص نے ايك عورت سے عقد نكاح كيا اور دخول سے قبل ہی اسے طلاق دے دی، تو كيا طلاق كے بعد اس كے بيٹے كے ليے وہ جائز ہو گی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

" نہيں وہ اس كے ليے حلال نہيں، جب كوئی شخص اپنی بيوی كو طلاق دے دے تو اس شخص كی سارى اولاد اس كے بيٹے اور ان كی اولاد، اور بيٹيوں كی اولاد سب پر حرام ہو جائيگی، كيونكہ وہ ان كے والد كی بيوی ہے چاہے اس سے دخول نہيں ہوا.

اس ليے كہ اللہ سبحانہ و تعالى نے اس كو دخول كے ساتھ معلق نہيں كيا.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نكاح مت كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كيا ہے النساء (22).

چنانچہ باپ كی بيوي نكاح سے ہی بيٹوں كے ليے مطلقا حرام ہو جاتی ہے، اور باپ ميں قريبی باپ اور باپ كا دادا اور ماں كا دادا داخل ہے، اور ماں اور اباپ كی جانب سے سب باپ داخل ہونگے، چنانچہ ان كی بيوياں ان كے ليے حرام ہونگی اور وہ عورت ان كے ليے محرم ہو گی.

اس ليے كہ آيت كريمہ وارد ہے:

اور تم ان عورتوں سے نكاح مت كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كيا ہے النساء (22).

يہ ان سب كو شامل ہے جن سے دخول ہوا ہو يا دخول نہ ہوا ہو، اور اس پر اہل علم كا اجماع ہے اس ميں كوئی اختلاف نہيں.

اور اس كے برعكس ہے؛ چنانچہ بيٹے كی بيوی اور بہوئيں باپوں پر مطلقا حرام ہو جائينگی چاہے ان سے دخول نہ

بھی ہوا ہو اس لیے اگر بیٹے نے کسی عورت سے شادی کی اور وہ اس سے دخول کرنے سے قبل ہی فوت ہو گیا یا اسے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے آباء و اجداد سب پر حرام ہو جائیگی.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اور تمہارے سگے بیٹے جو تمہارے نسب سے ہیں کی بیویاں النساء (23).

اللہ سبحانہ و تعالی نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جن سے تم نے دخول کیا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .